اٰمَنُوۡ بغیر الف کے ہے ۔ اٰمَنُوۡا ہونا چاہیے ۔ اسی طرح اسی صفحہ پر عَمِلُوۡا الصّٰلِحٰتِ بِن دو الف ہیں ۔ لہٰذا عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لکھنا چاہیے ۔ پھر وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ میں "با" کے آگے ایک الف زائد لکھا گیا ہے ۔

صفحہ ۲۶ پر الفاظ حدیث میں وَ لَا یشرب الخَمَرَ ہے ۔ ولا یشرب الخَمۡرَ ہونا چاہیے ۔

صفحہ ۲۷ پر اٰمَنُوۡا کو اٰمَنُوۡ بغیر الف کے لکھا ہے جو صحیح نہیں ۔

صفحہ ۳۰ میں "تواصی باالحق" اور "تواصی باالصبر" "با" کے آگے الف غلط ہے ۔ "تواصی بالحق" اور "تواصی بالصبر" ہونا چاہیے ۔

صفحہ ۳۲ ۔ "فَلۡیُغَیِّرَہٗ بِیَدِہٖ" غلط ہے ۔ "فَلۡیُغَیِّرۡہُ بِیَدِہٖ" لکھنا چاہیے ۔

موجودہ دور کے تقاضے اور اسلام

از غلام کبریا بی ۔ ایس سی

ملنے کا پتہ : ملی تکنیکی ادارہ ۔ بریڈلا ہال ۔ ریٹی گن روڈ ، لاہور

۵۶ صفحات پر مشتمل یہ کتابچہ ٹائپ میں شائع ہوا ہے اس میں یہ بتایا گیا ہے کہ ہمارے نہج تعلیم میں اس انداز کی تبدیلیوں کی ضرورت ہے کہ جس سے یہ قدیم و جدید کے حسین مرقع کی صورت اختیار کر لے ۔ طلبا میں اسلامی روح پیدا کی جائے اور ان کے ذہن و فکر کو اسلام کے قالب میں ڈھالا جائے تاکہ یہ علم کے ساتھ ساتھ عمل کے زیور سے بھی آراستہ ہوں اور فارغ التحصیل ہونے کے بعد اسلام کے مبلغ بن سکیں ۔ مصنف کا نقطۂ نظر یہ ہے کہ علما کو جدید علوم سے آشنا ہونا چاہیے تاکہ وہ معاشرے کے تقاضوں کو سمجھ کر اسلام کی بہتر طریق سے خدمت کر سکیں ۔

کتاب میں الفاظ کی کچھ غلطیاں رہ گئی ہیں ۔ مثلاً صفحہ ۱۱ پر علامہ "طنتاوی" جوہری لکھا گیا ہے جو غلط ہے ۔ لفظ "طنطاوی" ہے ۔ اسی طرح صفحہ ۱۳ پر قرآن مجید کی آیت "لا اکرہ فی العایۃ" مرقوم ہے ۔ صحیح "لا اکراہ فی الدین" ہے ۔

(م ۔ ل ۔ ب)